# اتوار 26 اپریل، 2026

# مضمون۔ موت کے بعد امتحان

**سنہری متن: زبور 17 باب 15 آیت**

---

”پر میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا۔ میں جب جاگوں گا تو تیری شباہت سے سیر ہوں گا۔“

---

**جوابی مطالعہ: افسیوں 4 باب 1 تا 3، 13، 22 تا 24 آیات**

**افسیوں 5 باب 14 آیت**

1۔ پس میں جو خداوند میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اُس کے لائق چال چلو۔

2۔ یعنی کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔

3۔ اور اِسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔

13۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔

22۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔

24۔اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

14۔اس لئے وہ فرماتا ہے اے سونے والے ! جاگ اور مردوں میں سے جی اٹھ تو مسیح کا نور تجھ پر چمکے گا۔

درسی وعظ

## بائبل میں سے

### 1۔ زبور31باب23(تادوسری)آیت

23۔خداوند سے محبت رکھو اے اُس کے سب مقدسو! خداوند ایمانداروں کو سلامت رکھتا ہے۔اور مغروروں کو خوب ہی بدلہ دیتا ہے۔

### 2۔ یوحنا2باب4(تا کہا)آیت

4۔یسوع نے کہا۔۔۔

### 3۔ یوحنا10باب10(میں)،27تا29آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،"سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"،میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

28۔اور میں اِنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

29۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دیں ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔

## 4۔ یوحنا 11 باب 1، 3، 4، 6، 7، 11 (ہمارا) تا 15، 20 تا 26 (تا ۔)، 34 (کہاں)، 38 تا 44 آیات

1۔ مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

3۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔

4۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ موت کی بیماری نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔

6۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دن اَور رہا۔

7۔ پھر اُس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔

11۔ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔

12۔ پس شاگردوں نے اُس سے کہا، اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔

13۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

14۔تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔

15۔اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ، لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔

20۔پس مارتھا یسوع کے آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔

21۔مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

22۔اوراب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

23۔یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اٹھے گا۔

24۔مارتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت کے دن میں آخری دن جی اٹھے گا۔

25۔یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہتا ہے۔

26۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

38۔یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

---

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

44۔ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔

## 5۔ یوحنا 17 باب 1 تا 3 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

## 6۔ یوحنا 5 باب 24، 25 آیات

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئیں گے۔

## 7۔ رومیوں 13 باب 11 (اب وہ) آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔۔۔اب وہ گھڑی آ پہنچی ہے کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔

## 8۔ 1کرنتھیوں15باب5126تا54آیات

26۔سب سے پچھلا دُشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے۔

51۔دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔اور یہ ایک دم میں۔ایک پل میں۔پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوگا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لُقمہ ہو گئی۔

## 9۔ 1پطرس1باب4،3آیات

3۔ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔

4۔تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ اور لازوال میراث کو حاصل کریں۔

---

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

# سائنس اور صحت

## 1۔ 27:246(زندگی)۔31

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ تو آیئے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کو عمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

## 2۔ 20-12:75

یسوع نے لعزر کے بارے میں کہا: ”ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔“ یسوع نے لعزر کو اس فہم کے ساتھ بحال کیا کہ لعزر کبھی مرا نہیں تھا، نہ کہ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ اُس کا بدن مر گیا تھا اور وہ پھر زندہ ہو گیا۔ اگر یسوع یہ مانتا کہ لعزر اپنے بدن میں جیتا تھا یا مر گیا، تو ہمارا مالک ایمان کے بالکل اُسی مقام پر کھڑا ہوتا جہاں وہ لوگ تھے جنہوں نے لعزر کو دفنایا تھا، اور وہ اُسے بازیافت نہ کر پاتا۔

## 3۔ 14-29،19-13:427

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

موت خواب کا ایک مرحلہ ہے کیونکہ وجود مادی ہو سکتا ہے۔ ہستی کی ہم آہنگی میں کوئی چیز مداخلت نہیں کر سکتی اور نہ ہی سائنس میں انسان کی وجودیت کو ختم کر سکتی ہے۔ انسان ویسا ہی رہتا ہے جیسا وہ ہڈی ٹوٹنے یا سر قلم ہونے سے پہلے تھا۔ اگر انسان نے کبھی موت پر فتح مند نہیں ہونا تو کلام یہ کیوں کہتا ہے کہ، ’’سب سے پچھلا دُشمن جو نیست کیا جائے گا وہ موت ہے‘‘؟

یہاں اور آخرت میں موت کے خواب کی قیادت عقل کرتی ہے۔ اپنے خود کے مادی ظہور سے سوچ ’’میں مردہ ہوں‘‘، جنم لے گی تاکہ سچائی کے اس گونج دار لفظ کو پکڑ سکے، ’’کوئی موت، بے عملی، بیماری والا عمل، ردعمل اور نہ ہی شدید ردعمل ہے۔‘‘

زندگی حقیقی ہے، اور موت بھرم ہے۔ یسوع کی راہ میں روح کے حقائق کا ایک اظہار مادی فہم کے تاریک ادراک میں ہم آہنگی اور لافانیت کو حل کرتا ہے۔ اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ’’اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔‘‘ جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ’’جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے‘‘۔

## 4۔ 24-20:46

یسوع کی موت کے بعد اُسکی نہ بدلنے والی جسمانی حالت نے تمام تر مادی حالتوں پر سربلندی پائی اور اس سربلندی نے اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے کو واضح کیا، اور بغیر غلطی کے قبر سے آگے ایک امتحانی اور ترقی یافتہ حالت کو ظاہر کیا۔

*بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔*

## 5۔ 25۔21:49

اسے ثابت کرنا تھا کہ مسیح مادی حالات کے تابع نہیں ہے، بلکہ انسانی غضب کی پہنچ سے بالاتر ہے، اور سچائی، زندگی اور محبت کے ذریعے گناہ، بیماری، موت اور قبر پر فتح حاصل کرنے کے قابل ہے۔

## 6۔ 3۔27:409

ہمیں یہ کہنے کا کوئی حق نہیں ہے کہ زندگی اب مادے پر منحصر ہے مگر موت کے بعد یہ اِس پر انحصار نہیں کرے گی۔ یہاں ہم زندگی کی سائنس سے لاعلمی میں اپنی زندگی نہیں گزار سکتے، اور قبر کے بعد اِس لاعلمی کے لئے اجر کی توقع نہیں کر سکتے۔ لاعملی کے اجر کے طور پر موت ہمیں ہم آہنگ اور لافانی نہیں بنائے گی۔ اگر یہاں ہم کرسچن سائنس پر توجہ نہیں دیتے جو کہ روحانی اور ابدی ہے، تو ہم اِس کے بعد روحانی زندگی کے لئے بھی تیار نہیں ہوں گے۔

## 7۔ 3:290۔10، 16۔25

اگر انسانی ہستی کا اصول، قانون اور اظہار کم سے کم بھی اِس سے قبل سمجھے نہیں جاتے جب موت کی اصطلاح بشر پر قابو پاتی ہے تو وہ اِس ایک واقع کی بنیاد پر وجودیت کے درجے میں روحانی طور پر زیادہ بلند نہیں ہوں گے، بلکہ وہ ایسے ہی مادی رہیں گے جیسے وہ اِس تبدیلی سے پہلے تھے، جو ابھی بھی زندگی کے روحانی فہم کی بجائے مادی کے وسیلہ، اور خود غرض اور کمتر مقاصد کے ذریعے خوشی تلاش کریں گے۔

---

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر تبدیلی جسے موت کہا جاتا ہے گناہ، بیماری اور موت کے یقین کو تباہ کر دیتی ہے تو اس شکست کے موقع پر خوشی فتح مند ہوتی ہے اور ہمیشہ کے لئے مستقل ہو جاتی ہے، لیکن ایسا ہوتا نہیں۔ کاملیت صرف کاملیت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ وہ جو ناراست ہیں تب تک ناراست ہی رہیں گے جب تک الٰہی سائنس میں مسیح یعنی سچائی تمام تر گناہ اور جہالت کو تلف نہیں کرتا۔

گناہ اور غلطی جو ہمیں موت کے دہانے پر لا کھڑا کرتے ہیں اُس لمحے رُکتے نہیں، بلکہ اِن غلطیوں کی موت تک مستقل رہتے ہیں۔

## 8۔ 291:12۔13

عالمگیر نجات ترقی اور امتحان پر مرکوز ہے، اور ان کے بغیر غیر ممکن الحصول ہے۔

## 9۔ 296:4(ترقی)۔13

ترقی تجربے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ فانی انسان کی پختگی ہے، جس کے وسیلہ لافانی کی خاطر فانی بشر کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔ خواہ یہاں یا اس کے بعد، تکالیف یا سائنس کو زندگی اور عقل کے حوالے سے تمام تر فریب نظری کو ختم کر دینا چاہئے، اور مادی فہم اور خودی کو از سرے نو پیدا کرنا چاہئے۔ انسانیت کو اُس کے اعمال کے ساتھ منسوخ کر دینا چاہئے۔ کوئی بھی نفس پرستی یا گناہ آلود چیز لافانی نہیں ہے۔ یہ مادے کی موت نہیں بلکہ جھوٹے مادی فہم اور گناہ کی موت ہی ہے جسے انسان اور زندگی ہم آہنگ، حقیقی اور ابدی ظاہر کرتے ہیں۔

## 10۔ 31۔26،17۔6:76

جب ہستی کو سمجھ لیا جاتا ہے تو زندگی کو نہ مادی نہ محدود مانا جاتا ہے بلکہ اِسے خدا، یعنی عالمگیر اچھائی کی مانند لا محدود سمجھا جاتا ہے، اور یہ ایمان نیست ہو جائے گا کہ زندگی یا عقل کبھی محدود شکل میں، یا اچھائی بدی کی شکل میں تھی۔ پھر یہ سمجھ لیا جائے گا کہ روح کبھی مادے میں داخل نہیں ہوئی اور اسی لئے کبھی مادے سے پروان نہیں چڑھتی۔ جب روحانی ہستی میں اور خدا کے ادراک میں ترقی کی جاتی ہے، تو انسان مزید مادے کے ساتھ شراکت نہیں کر سکتا اور نہ ہی وہ اِس میں لوٹ کے جا سکتا ہے بالکل ویسے ہی جیسے ایک درخت واپس اپنے بیج میں نہیں جا سکتا۔ نہ ہی انسان جسمانی دکھائی دے گا بلکہ وہ ایک انفرادی شعور ہو گا جو بطور خیال نہ کہ مادہ، الٰہی روح کی خصوصیت رکھتا ہے۔

وجودیت کی یہ حالت سائنسی ہے اور برقرار ہے، یعنی ایسی کاملیت جو محض اُن لوگوں کے لئے قابل فہم ہے جنہیں الٰہی سائنس میں مسیح کی حتمی سمجھ ہے۔ موت وجودیت کی اس حالت کو کبھی تیز نہیں کر سکتی کیونکہ لافانیت کے ظاہر ہونے سے قبل موت پر فتح مند ہونا چاہئے نہ کہ اُس کے سپرد ہونا چاہئے۔

## 11۔ 23۔16:254

نفسی دور کے دوران، قطعی کرسچن سائنس کو اُس تبدیلی سے پہلے حاصل نہیں کیا جا سکتا جسے موت کا نام دیا گیا ہے، کیونکہ جسے ہم سمجھ نہیں پاتے اُسے ظاہر کرنے کی طاقت ہم میں نہیں ہے۔ مگر انسانی خودی کو انجیلی تبلیغ ملنی چاہئے۔ آج خدا ہم سے اِس کام کو قبول کرنے کا اور جلدی سے عملی طور پر مادی کو ترک کرنے اور روحانی پر عمل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جس سے بیرونی اور اصلی کا تعین ہوتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

**12۔ 12-11:492**

پس ترقی ساری غلطی کو تباہ کرے گی اور لافانیت کو روشنی میں لائے گی۔

# روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

## روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔*

## مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم

کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔*

# فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

*چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔*

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔